سپریم کورٹ رپورٹس(1997) SUPP. 4 ایس سی آر

بابا منگیپا میڈیکل کالج اور ریسرچ سینٹر اسٹوڈنٹس گارڈین فورمز اور دیگر

بنام

حکومت تریپورہ اور دیگران

3 نومبر 1997

[سہاس سی۔ سین اور ایم۔ جگن ناد ھاراو، جسٹسز]

انڈین میڈیکل کونسل ایکٹ، 1956:

میڈیکل کالج – یونیورسٹی کے ذریعہ تسلیم – ریاست تریپورہ میں ایک تعلیمی ٹرسٹ کے ذریعہ قائم میڈیکل کالج – مرکزی حکومت سے اجازت مانگی گئی – مرکزی حکومت کی طرف سے کوئی کارروائی نہ کرنے پر اپیل کنندہ نے قانونی کارروائی شروع کی – اس عدالت نے مرکزی حکومت کو فوری اقدامات کرنے کی ہدایت جاری کی – اس دوران ٹرسٹ کو یونیورسٹی سے کالج کا عارضی الحاق مل گیا اور طلباء کو بھی داخلہ دیا گیا – تسلیم کی منظوری کے لئے درخواست – ایک کے ذریعہ معائنہ کیا گیا۔ میڈیکل کونسل آف انڈیا کی ٹیم نے مختلف خامیوں کا پتہ لگایا – جب تک میڈیکل کونسل کے ذریعہ نشاندہی کردہ نقائص کو دور نہیں کیا جاتا تب تک کالج کو تسلیم کرنے کا کوئی سوال ہی پیدا نہیں ہوتا – کالج حکام نقائص کو دور کرنے کے حقدار ہیں – اس کے بعد وہ مزید معائنہ کے لئے میڈیکل کونسل میں درخواست دے سکتے ہیں – لیکن حقائق پر میڈیکل کونسل یا یونین آف انڈیا کو تسلیم کرنے کے لئے کوئی ہدایت نہیں دی جا سکتی ہے – داخلہ تسلیم کی منظوری سے پہلے کالج میں طالب علموں کا داخلہ ایک انتہائی غیر ذمہ دارانہ قدم تھا – کالج کو ہدایت دی گئی کہ وہ تسلیم کرنے سے پہلے طلباء کو داخلہ نہ دیں۔

دیوانی اپیلیٹ کا دائرہ اختیار: خصوصی اجازت کی درخواست نمبر 18168-68A آف 1994۔

آئی۔اے۔نمبر 5۔

اِن

سی۔آر۔نمبر 1948 اور 1993 کے 106 میں آسام عدالت عالیہ کے 16.5.94 کے فیصلے اور حکم سے۔

پی۔ پی۔ترپاٹھی، وائی۔پی۔مہاجن، انیل کٹیار، منندر سنگھ، محترمہ لیرا گوسوامی، محترمہ امیتا وی وی۔ڈگل، راجیو مہتا، کے۔کے۔گپتا، ہمیندر لال اور وی۔کے۔ورما فریقین کی طرف سے شامل پیش ہوئے۔

عدالت کا مندرجہ ذیل حکم دیا گیا تھا۔

بابا منگلیپا ایجوکیشن ٹرسٹ نے تریپورہ میں ایک میڈیکل کالج قائم کرنے کی کوشش کی۔ٹرسٹ کے مطابق، تریپورہ میں کوئی میڈیکل کالج نہیں تھا اور ٹرسٹ نے اس ریاست میں طویل عرصے سے محسوس کی جانے والی ضرورت کو پورا کرنے کی کوشش کی۔اس نے 1.11.1994 کو انڈین میڈیکل کونسل ایکٹ کے مطابق کالج قائم کرنے کی اجازت کے لئے مرکزی حکومت کو درخواست دی۔اس درخواست پر کوئی کارروائی نہیں کی گئی۔مرکزی حکومت کی غیر فعالیت سے ناراض ٹرسٹ نے مختلف قانونی کارروائی اں کیں۔آخر کار 21.7.1995 کے ایک حکم کے ذریعہ، اس عدالت نے مرکزی حکومت کو ہدایت دی کہ وہ درخواست پر کارروائی کرنے اور میڈیکل کونسل آف انڈیا کی مشاورت سے قانون کے مطابق اسے نمٹانے کے لئے تیزی سے قدم اٹھائے۔

وقتاً فوقتاً اس عدالت نے دیگر ہدایات دی ہیں۔ٹرسٹ یونیورسٹی سے کالج کا عارضی الحاق حاصل کرنے کی کوشش میں کامیاب رہا۔ٹرسٹ کی جانب سے کہا گیا ہے کہ انہوں نے کالج قائم کیا تھا اور فسٹ ایئر کلاس میں طلبہ کو داخلہ دیا تھا۔لیکن کچھ وقت بعد یونیورسٹی اور مرکزی حکومت کی غیر فعالیت کی وجہ سے کلاسوں کو معطل کرنا پڑا۔اس میں کوئی اختلاف نہیں ہے کہ کئی سالوں سے کوئی کلاس منعقد نہیں کی گئی ہے۔

ٹرسٹ کا معاملہ یہ ہے کہ اس کالج کو تسلیم نہ کرنے کی کوئی وجہ نہیں ہے۔میڈیکل کونسل آف انڈیا نے کالج کے ذریعہ فراہم کی جانے والی سہولیات میں کچھ خامیوں کو نوٹ کیا ہے۔کالج کو پہچان ملنے کے بعد ان نقائص کو دور کیا جائے گا۔اگر کالج کو میڈیکل کونسل کی طرف سے تسلیم نہیں کیا جاتا ہے، تو جو طلباء پہلے ہی داخل ہو

چکے ہیں، وہ شدید تعصب کا شکار ہوں گے۔طلباء کی جانب سے یہ بھی دعا کی گئی ہے کہ میڈیکل کونسل آف انڈیا کو ہدایت دی جائے کہ ٹرسٹ کے ذریعہ قائم کردہ کالج کو تسلیم کیا جائے۔

28 جولائی 1997 کو اس عدالت کی طرف سے دی گئی ہدایت پر میڈیکل کونسل نے معائنہ کیا۔ معائینے رپورٹ کی ایک کاپی اس عدالت میں دائر کی گئی ہے۔رپورٹ سے معلوم ہوتا ہے کہ مذکورہ معائنہ 23 اور 24 ستمبر 1997 کو میڈیکل کونسل آف انڈیا کے ذریعہ تعینات ڈاکٹروں کی ایک ٹیم نے کیا تھا۔رپورٹ میں کالج میں مختلف خامیوں کی نشاندہی کی گئی ہے۔اس نے یہ بھی نوٹ کیا کہ کالج کے پاس مناسب عمارت نہیں ہے اور اس نے ابھی تک عمارت کی تعمیر کے لئے زمین حاصل نہیں کی ہے۔کالج انتظامیہ کی جانب سے کہا گیا ہے کہ حکومت کی جانب سے بہت جلد زمین ملنے کی توقع ہے اور اس کی تعمیر فوری طور پر شروع کر دی جائے گی۔

ہمارا ماننا ہے کہ جب تک میڈیکل کونسل آف انڈیا کے ذریعے نشاندہی کی گئی خامیوں کو دور نہیں کیا جاتا، تب تک کالج کو تسلیم کرنے کا سوال ہی پیدا نہیں ہوتا۔کالج حکام رپورٹ میں نشاندہی کردہ نقائص کو دور کرنے کے حقدار ہوں گے۔نقائص کو دور کرنے کے بعد، وہ مزید معائنہ کے لئے میڈیکل کونسل میں درخواست دے سکتے ہیں۔یہ میڈیکل کونسل آف انڈیا پر منحصر ہے کہ آیا کالج میں مناسب طبی تعلیم فراہم کرنے کے لئے تمام سہولیات موجود ہیں یا نہیں۔لیکن رپورٹ میں سامنے لائے گئے حقائق کی بنیاد پر میڈیکل کونسل آف انڈیا یا یونین آف انڈیا کو کالج کو تسلیم کرنے کے لئے کوئی قدم اٹھانے کی ہدایت نہیں دی جا سکتی ہے۔میڈیکل کونسل آف انڈیا کی جانب سے منظوری یا یونیورسٹی کی جانب سے الحاق سے پہلے ہی کالج میں فسٹ ایئر کے طالب علموں کا داخلہ ایک انتہائی غیر ذمہ دارانہ قدم تھا۔کالج کو ہدایت کی جاتی ہے کہ وہ کسی بھی طالب علم کو اس وقت تک داخلہ نہ دے جب تک کہ اسے مناسب شناخت نہیں مل جاتی۔آئی اے نمبر 5 کو مندرجہ بالا کے مطابق نمٹا دیا گیا ہے۔

ٹی این اے

درخواست نمٹا دی گئی۔

Sheikh Javiad Alam
2024.08.03 15:39
I am the author of this
document